

نماز آیات پڑھنے کا طریقہ

نماز آیات پڑھنے کا طریقہ

مسئلہ ۶۷۵۔ نماز آیات کی دو رکعت ہیں۔ ہر رکعت میں پانچ رکوع اور دو سجدے ہیں اور اسے کئی طریقوں سے بجالا سکتے ہیں:

پہلا طریقہ: ہر رکعت میں پانچ دفعہ الحمد اور سورہ پڑھے اس طرح کہ نیت اور تکبیرہ الاحرام کہنے کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور پورا سورہ پڑھے، اس کے بعد رکوع کرے پھر سر اٹھا کر دوبارہ الحمد اور سورہ پڑھے اور دوسرے رکوع میں جائے پھر رکوع سے سر اٹھائے اور اسی طرح جاری رکھے یہاں تک کہ پانچ مرتبہ رکوع پورے ہو جائیں اور اس کے بعد سجدے میں جائے اور دو سجدے بجالانے کے بعد دوسری رکعت کو بھی پہلی رکعت کی طرح بجالائے اور دو سجدے انجام دینے کے بعد تشهد اور سلام پڑھے۔

دوسرا طریقہ: ہر رکعت میں صرف ایک مرتبہ سورہ حمد اور سورہ پڑھے اس طرح کہ سورے کو پانچ حصوں میں تقسیم کرے اور نیت اور تکبیرہ الاحرام کے بعد الحمد اور سورہ کا ایک حصہ (ایک آیت یا اس سے کم یا زیادہ) پڑھے اور رکوع میں جائے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد الحمد پڑھے بغیر سورے کا دوسرا حصہ پڑھے اور دوسرے رکوع میں جائے اور اسی طرح جاری رکھے اور ہر رکوع سے پہلے جس سورے کا ایک حصہ پڑھا ہے، آخری رکوع سے پہلے وہ سورہ ختم ہو جائے، اس کے بعد پانچویں رکوع کو بجالائے اور سجدے میں جائے۔ دونوں سجدوں کے بعد دوسری رکعت کو بھی پہلی رکعت کی طرح انجام دے اور تشهد اور سلام پڑھے۔

مسئلہ ۶۷۶۔ احتیاط واجب کی بنا پر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کو سورے کا حصہ شمار کر کے اس کے ساتھ رکوع ادا نہیں کیا جاسکتا ہے۔

مسئلہ ۶۷۷۔ یومیہ نماز میں جو چیزیں واجب یا مستحب ہیں نماز آیات میں بھی واجب یا مستحب ہیں لیکن نماز آیات میں اذان اور اقامت کے بجائے ثواب پانے کی نیت سے تین مرتبہ "الصَّلَاةُ" کہا جاتا ہے۔

مسئلہ ۶۷۸۔ پانچویں اور دسویں رکوع کے بعد "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہنا مستحب ہے۔ اسی طرح ہر رکوع سے پہلے اور اس کے بعد تکبیر کہنا مستحب ہے لیکن پانچویں اور دسویں رکوع کے بعد تکبیر کہنا مستحب نہیں ہے۔

مسئلہ ۶۷۹۔ دوسرے، چوتھے، آٹھویں اور دسویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھنا مستحب ہے، البتہ اگر صرف دسویں رکوع سے پہلے ایک قنوت پڑھے تب بھی کافی ہے۔